مطبوعات

مطالعۂ سلیمانی | مرتبہ مسعود الرحمٰن خان ندوی و محمد حسّان خان - ناشر: دارالعلوم تاج المساجد بھوپال، ۴۶۲۰۰۱ - ۶۰۰ صفحات مجلّد - قیمت: ایک سو روپیہ

علامہ سید سلیمان ندوی رحمۃ اللہ کی شخصیت برصغیر کے آسمان پر ایسی علمی و دینی درخشانیاں دکھا کر اور اوراقِ زمانہ پر ایسے انمٹ انوکھے نقش چھوڑ کر رخصت ہوئی کہ اُسے فراموش نہ کیا جا سکے گا۔ چنانچہ علامہ ندوی کی وفات کے بعد کئی یادگاری تقریبیں مختلف مقامات پر ہو چکیں۔ ازاں جملہ دارالعلوم تاج المساجد بھوپال کے زیرِ اہتمام سید صاحب کے کارناموں کو اجاگر کرنے کے لیے ایک سہ روزہ جشن (۴ تا ۶ دسمبر ۱۹۸۵ء) منعقد ہوا۔ اس موقع پر ۵۰ اہلِ علم نے اپنے مقالات میں سید ندوی مرحوم کے علمی و ادبی کارناموں کے ہر پہلو پر نظر ڈالی۔ ان میں سے ۴۷ مقالات کا مجموعہ ہمارے سامنے ہے۔

اس مجموعہ میں سید صاحب کی علمی خدمات کی رنگا رنگی کے لحاظ سے کئی عنوانات الگ الگ ہو کر سامنے آئے۔ مثلاً قرآنیات، کلامیات و فقہیات، تاریخ نگاری، سیرت پاک، تحقیق و تنقید، لسانیات، تہذیب و تمدن، ادب و شاعری، صحافت اور طب، سید صاحب کی نگارشات، سید صاحب کی سوانح و شخصیت، دارالاقبال بھوپال میں قیام وغیرہ بہت سے شعبوں میں سید صاحب کے کام کا جائزہ لیا گیا۔ میں نے ان مقالات کو پڑھ کر یہ تاثر لیا ہے کہ ان مقالات میں سجائے خود بہت قیمتی دینی، علمی اور ادبی معلومات جمع ہیں۔

میری رائے یہ ہے کہ آج کے تعلیم یافتہ حلقوں کو بغور اس کتاب کا مطالعہ کر کے یہ اندازہ کرنا چاہیے کہ تہذیبی اور دینی دونوں لحاظ سے ہم اس مقام سے پیچھے کیوں آ گئے ہیں جہاں تک